© rasailojaraid.com

پاکستان شریعت کونسل کے راہ نماؤں کا دورۂ قندھار

پاکستان شریعت کونسل کے امیر حضرت مولانا فداء الرحمٰن درخواستی اور سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے عید الاضحیٰ کے بعد مولانا رشید احمد درخواستی کے ہمراہ قندھار کا تین روزہ دورہ کیا اور امیر المومنین ملا محمد عمر حفظہ اللہ تعالی سے ملاقات کر کے انہیں نفاذ اسلام کے اقدامات اور بت شکنی پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے امارت اسلامی افغانستان کی طالبان حکومت کے ساتھ مکمل یک جہتی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مولانا فداء الرحمٰن درخواستی نے جامعہ انوار القرآن آدم ٹاؤن کراچی اور پاکستان شریعت کونسل کی طرف سے ایک لاکھ بیس ہزار روپے کا عطیہ بھی طالبان حکومت کی امداد کے لیے پیش کیا۔ پاکستان شریعت کونسل کے راہ نماؤں نے افغانستان کے قاضی القضاۃ مولوی نور محمد ثاقب اور قندھار کے کور کمانڈر ملا اختر محمد عثمانی سے ملاقات کی اور ان سے افغانستان کی تازہ ترین صورت حال پر تبادلہ خیالات کیا۔ کراچی میں امارت اسلامی افغانستان کے قونصل جنرل ملا رحمت اللہ کاکازادہ قندھار سے واپسی پر ان کے رفیق سفر تھے اور ان سے افغانستان پر اقوام متحدہ کی طرف سے عائد کی جانے والی پابندیوں کے اثرات اور طالبان حکومت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعاون کے امکانات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ پاکستان شریعت کونسل کے امیر حضرت مولانا فداء الرحمٰن درخواستی نے اس موقع پر کہا کہ افغانستان پر اقوام متحدہ کی پابندیاں سراسر ظالمانہ اور جانبدارانہ ہیں جن کے خلاف تمام مسلم ممالک کو صدائے احتجاج بلند کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملی غیرت کا تقاضا ہے کہ تمام مسلم حکومتیں طالبان حکومت کو تسلیم کر کے اقوام متحدہ کی پابندیوں کو مسترد کریں اور افغانستان کی تعمیر نو کے لیے اس سے بھرپور تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ بے جان مجسموں کو مسمار کرنے پر دنیا بھر کے واویلا سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ آج کے عالمی نظام اور بین الاقوامی رائے عامہ کو زندہ انسانوں اور ان کی مشکلات و تکالیف سے کوئی دل چسپی نہیں ہے اور بے جان بتوں کو بچانے کے لیے سب لوگ چیخ پکار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طالبان حکومت کے اس اقدام نے عالمی برادری کے منافقانہ طرز عمل اور ورلڈ سسٹم کے کھوکھلے پن کو بے نقاب کر دیا ہے۔

مولانا راشدی کا دورۂ پشاور

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے گزشتہ ہفتے پشاور کا مختصر دورہ کیا اور پاکستان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شریعت کونسل صوبہ سرحد کے امیر مولانا میاں عصمت شاہ کاکاخیل کو دورۂ قندھار کے تاثرات سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ صوبہ سرحد میں کونسل کی رابطہ مہم کے سلسلے میں ان سے تبادلہ خیال کیا۔

مرکزی راہ نماؤں کا دورۂ کوئٹہ

پاکستان شریعت کونسل کے امیر مولانا فداء الرحمٰن درخواستی اور سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی نے قندھار سے واپسی پر کوئٹہ میں ایک روز قیام کیا اور پاکستان شریعت کونسل صوبہ بلوچستان کے کنوینر مولانا محمد حسن کاکڑ اور دیگر راہ نماؤں سے ملاقات کر کے انہیں دورۂ قندھار کے تاثرات سے آگاہ کرنے کے علاوہ ان سے مختلف امور پر گفتگو کی۔

صوبہ سندھ کے نئے عہدے دار

پاکستان شریعت کونسل کے امیر حضرت مولانا فداء الرحمٰن درخواستی نے صوبہ سندھ کے لیے کونسل کے مندرجہ ذیل نئے عہدے داروں کا اعلان کیا ہے اور انہیں اختیار دیا ہے کہ وہ باہمی مشورے سے باقی عہدے داروں کا انتخاب کر لیں

امیر	مولانا عبدالرشید انصاری	کراچی
سیکرٹری جنرل	مولانا سیف الرحمٰن ارائیں	حیدرآباد
رابطہ سیکرٹری	مولانا قطب الدین انصاری	حیدرآباد
سیکرٹری اطلاعات	مولانا رشید احمد درخواستی	کراچی

خدمات دارالعلوم دیوبند کی حمایت

پاکستان شریعت کونسل کے امیر حضرت مولانا فداء الرحمٰن درخواستی نے جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کے زیر اہتمام ۹، ۱۰، ۱۱ اپریل ۲۰۰۱ء کو پشاور میں منعقد ہونے والی ’’عالمی خدمات دارالعلوم دیوبند کانفرنس‘‘ کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا ہے اور اسے وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے پاکستان شریعت کونسل کے تمام عہدہ داروں اور ارکان سے کہا ہے کہ وہ کانفرنس میں شریک ہوں اور اسے کامیاب بنانے کے لیے مکمل تعاون کریں۔ دریں اثنا کانفرنس کے داعی اور جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کے امیر حضرت مولانا فضل الرحمٰن نے گزشتہ ہفتے گوجرانوالہ میں پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی سے ملاقات کر کے انہیں کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی جو انہوں نے قبول کر لی ہے اور وہ مرکزی سیکرٹری اطلاعات مولانا صلاح الدین فاروقی اور صوبہ سرحد کے امیر مولانا میاں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عصمت شاہ کاکاخیل کے ہمراہ کانفرنس میں شریک ہوں گے۔

علما کی اندھادھند گرفتاریوں پر احتجاج

پاکستان شریعت کونسل صوبہ پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر نے محرم الحرام کے موقع پر ملک بھر میں علماء کرام اور دینی کارکنوں کی اندھادھند گرفتاریوں پر شدید احتجاج کیا ہے اور ایک بیان میں کہا ہے کہ حکومت فرقہ وارانہ بدامنی کے اصل اسباب وعوامل کو دور کرنے کے بجائے ہر سال محرم الحرام کے موقع پر بلا جواز گرفتاریوں اور پابندیوں کے ذریعے سے وقت گزارنے کی کوشش کرتی ہے جس کی وجہ سے صورت حال بہتر ہونے کے بجائے مزید بگڑتی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن علما کی گرفتاری، ضلع بندی اور زبان بندی کے احکامات جاری کیے گئے ہیں، ان میں سے بہت سے حضرات کئی سال پہلے وفات پا چکے ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان گرفتاریوں اور پابندیوں کا مقصد صرف کارروائی ڈالنا اور رسم پوری کرنا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس طرز عمل پر نظر ثانی کی جائے اور گرفتاریوں اور پابندیوں کے احکام واپس لے کر فرقہ وارانہ کشیدگی اور بدامنی کے اسباب وعوامل کی نشان دہی کے لیے سپریم کورٹ کے جج کی سربراہی میں عدالتی کمیشن قائم کیا جائے۔

مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس

پاکستان شریعت کونسل کی مرکزی مجلس شوریٰ کا ایک اہم اجلاس ۲۹ اپریل ۲۰۰۱ء بروز اتوار صبح دس بجے الشریعہ اکادمی کنگنی والا گوجرانوالہ میں امیر مرکزیہ حضرت مولانا فداء الرحمٰن درخواستی کی زیر صدارت منعقد ہوگا جس میں نفاذ شریعت کی جدوجہد کے حوالے سے رابطہ مہم کو تیز کرنے کے لیے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا جائے گا۔ اجلاس کے بعد ۳ بجے دن الشریعہ اکادمی میں پاکستان شریعت کونسل کے زیر اہتمام علماء کرام اور دینی کارکنوں کے لیے ایک خصوصی نشست بھی ہوگی جس سے حضرت مولانا فداء الرحمٰن درخواستی اور حضرت مولانا زاہد الراشدی موجودہ عالمی اور ملکی صورت حال کے تناظر میں علماء کرام اور دینی جماعتوں کی ذمہ داریوں کے موضوع پر تفصیلی خطاب کریں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

© rasailojaraid.com